سری گنیشائے نمہ

اقوام کایستھ سری چترگپت ونشی کو لونیا اور عاملان مراسم گنتری درن کو مژدہ ہو کہ
بعنایت بیقیاس اخلاق درن و آشرم کے کتاب فیض انتساب مع ضمیمہ حالات حقیقی جلی موسوم بہ

کایستھ مکتاولی

مع کتاب صافی جان حق مسمی بہ

سندھیوپاسن

بجستجوئے تحقیق خامہ قدرت پیرا بابو ہرگوبند سہائے رئیس کول ضلع علیگڈھ وکیل الہ آباد کے

بمطبع لیٹری سوسائٹی واقع ہاترس میں طبع شد

مارچ سنہ ۱۸۸۸ء

کایستھ درپن

سری گنیشائے نمہ

سجدات و پرنام کے لایق وہ پورن برہم سروبیاپک ہی جس نے اپنی قدرت کاملہ سے سری برہماجی کو پرگٹ فرماکر بذریعہ اُنکے رکہہ اور من اور حیوان وانسانکے فرقونکو پیدا کیا اور انتظام مخلوق کا اختیار اُنکے قبضہ قدرت مین دیا اُنھون نے فرقہ انسانکے چار برن قرار دیے اور ہر برن کے جدا جدا دہرم مقرر کیے ازان بعد سری دہرم راج کی استدعا پر چترگپت جی کا ظہور فرماکر چودہ ۱۴ بھونین داخل کیا اور کایستھ قوم کشتری برن دُج دہرم سے نامزد کرکر بغرض تحریر اعمال خلایق سری دہرم راج کے شہر مین بھیجا اس ضمن مین توجہ کی ساتھ زمین پر خلقت پیدا کرنیکا حکم پایا ۔ اور بحکم سری برہماجی کے ایک رکہہ کنیان اور دوسری دیو کنیان کے ساتھ بیاہ کرکر اپنی کثرت اولاد کا ظہور دکہایا جل جلالہ وعم نوالہ ۔

اب سبب گذارش مدعا رقم ہوتا ہے

مدتون سے میلان طبع نیاز تہا کہ بعض عمل و بدیکت کا شاغل ہوکر صفای دل حاصل کری مگر کوئی اچارج نملا جو بصحت تمام کسی عمل کو بتاتا یا کوئی سیدہا طریق دکہاتا بحسب اتفاق جبکہ ۱۸۸۳ء مین الہ آباد آیا اصحاب قوم سے کتاب کایستھ اتھنولوجی مولفہ کایستھہ کل بہاسکر سری کالی پرشاد صاحب وکیل عدالت العالیہ اودہ کو وسیلہ برآمد مدعا بتایا کشش شوق نے بیتاب کیا اور بلا تامل و توقف کایستھ پاٹ شالا مین پہنچا و یادہان سے وہ کتاب فیض انتساب ہاتھ آئی اور اسکی مضامین لو آگین نے دیدہ دل مین جگہہ پائی اگر شمہ اس کتاب کی صفت رقم کرون ہزار صفحہ کاغذ پر یکے از ہزار نہ لکھہ سکون اگر بحکم ... مسند حسب

فصول وضمیمات کو بطور مختصر شایع کرتا ہون اور زبان قلم نیاز رقم کو تطویل کلام سے باز رکہتا ہون **عنوان** صحیفہ موصوف مین جو سبب تالیف
لکھا ہے - ماجرای وقوع نقائص قومی کا بہ دلایل و براہین اعلان کیا ہے **فصل اول** مین بیان قومی مشعر بہ حیثیت حال ودیرینہ روایات ہے بذریعہ وید شاستر
وتحریرات عدالت اُسکا اثبات ہے **فصل دوم** مین خود سری چت گپت جی اور اُنکی اولاد کی پیدایش کا حال مسطور کیا ہے - بہ تصدیق اُسکے دہرم شاستر
واقوال رکیشرون اور پرانون کا حوالہ دیا ہے **فصل سوم** مین حال عزت مذہبی وحیثیت منصبی فرقہ کایستھ کا مذکور ہے اس ثبوت مین سمرتی اور
اور اسمرتی کا حوالہ مسطور ہے **فصل چہارم** مین قوم کایستھ کا مناصب اعلی پر ممتاز ہونا رقم فرمایا ہے - تحقیقی حال عظمت وشوکت مورثون کا بحوالہ کتب مستند
دکہایا ہے **فصل پنجم** مین تردید اقوال مختلف وغلط مخالفان قوم کی کی ہے - ہر سوال کے جواب مین بہ تحریر راسخ داد تحقیق دی ہے - اس فصل کے
ضمیمہ اول مین عدالتون کی تحقیقات کامل اور فیصلون کا حوالہ ہے ضمیمہ دوم مین پیوستہ جات محررہ معزز پنڈتان دکہن وبنگالہ ودوابہ وکشمیر
وغیرہ سے مطلب صحیح نکالا ہے ضمیمہ سوم مین بحوالہ وید وشاستر برنون کے اوصاف کا بیان ہے ضمیمہ چہارم مین رگ وید کی اشولاین سوتر وغیرہ
سے بالعموم گوتر اور پرور کا نشان ہے ضمیمہ پنجم مین اقسام سنسکار کا مذکور ہے جن کا برتاؤ فرقہ برہمن کشتری وبیش پر مطابق ارشاد وید ضرور ہے
صیغہ متفرق مین خطوط وغیرہ آمد اضلاع وامصار کی نقول تحریرات پہر اجرای کایستھ پاٹ شالا وسماچار الہ آباد اور دیگر ہدایات قومی کی تقریرین
باینہمہ مولف نے اپنی جانب سے تحریر جدید کرنی کا انتظام شدید کیا ہے - انہین کہنہ واقعات ودیرینہ حالات کی بیان کو استحکام مزید
دیا ہے - اہل بینش اگر بچشم انصاف دیکہینگے مولف کی دیدہ دری پر احسنت وآفرین کہینگے - ایسے بزرگوار سردار قوم کا ادای سپاس

فرلضبہ دل وزبان ہی اور اس کوشش وکاہش پر بغور تمام توجہ کرنا حق انصاف وایمان ہی - بوادید حوالہ جات اس صحیفہ متبرک کے مجکو معاینہ وید
وشاستر کا شوق پیدا ہوا - منوسمرتی وغیرہ کتب مذہبی کے درس کا دل شیدا ہوا - مہابھارت وغیرہ ترجمون کو بہم پہونچایا اور اپنی فہم کے
مطابق انتخاب مضامین ضروری متعلق بقوم صحیفہ موصوف سے وپراشچت وسنسکار ویدوکت وغیرہ کا دیگر کتب سے حیز تحریر مین لایا - پہر بہرچہ اشتہار
بحوالہ تحریرات مستند شایع اضلاع وامصار کیا - احباب نے خبر متعیمان اضلاع دور دست کو عقاید مذہبی سے خبردار کیا - اکثر تیز طبع بعنایت
اچارجان بیشتر مواقع پر بلا انتظار وقت عامل ہوگئے مختصر پراشچت کرکر یگیوپویت دہارن کیا اور گایتری منتر وسندہیاپاسن کے شاغل ہوگئے
مگر یہان بدستور وہی چراغ تلے اندہیرا رہا - حضرت اچارجون کے موروثہ تعصب کے ظہور کا بکہیڑا رہا برہمنان متہرا آگرہ علیگدہ نے ازخود اطاعت کی - بذریعہ
پراشچت یگیوپویت کرادینے کے مبالغہ لجت کی مگر دیرینہ خیالات سے باز نہ آئے اور طبایع خلاف کو اصلاح پر نہ لائے - شودر برن ہونے فرقہ کالیت
کا ہنوز خیال ہی - فرقہ ای رج بر [illegible] یقین لانیکا ملال ہی - لوادیدان حالات حیرت افزا کے مین نے خدمت الوز سری انگد شاستری جی مین اظہار
حال کیا بنظر واقفیت حال قوم کالیت انہون نے سنسکار کرادینے کا اقبال کیا - بہ اطلاع اس نوید کے علیگدہ سے پیلی بہیت آیا واقعات ماضی کو
زبان پر لایا - معاً پنج مہایگیہ بدہی ویدوکت منوسمرتی واچار ادرش وغیرہ سے لکہا دیا - استعانت قلم بابو جیتی پرشاد ڈپٹی کلکٹر اور توجہ کامل منشی دیبی پرشاد
صاحب رئیس پیلی بہیت نے بہت جلد صورت خاتمہ دکہا دی - بہ ضمن تیاری اس کتاب کے شاستری صاحب موصوف نے ایک کتاب موسوم بہ کالیستہ بنود برکہ
سے منگوائی اسکے معاینہ نے اصلی حقیقت اس کالیستہ کل کی بواقعی دکہائی چونکہ وہ زبان سنسکرت تھی اشلوکون کا حوالہ بثبوت کشتری برن ہونیکے

اس سے تحریر کیا اور آدہی صفحہ مطول سے بسبب ضرورت مضمون مختصر چھانٹ لیا۔ ہرچند اس تمامی تحریر مین صرف ایک فرقہ کالستھ کا بیان ہی مگر در حقیقت کل قوم فرقون کی بھی کیفیت عیان ہی۔ دانشوران قوم دہرم اس تحریر پنچ مہایگہ وغیرہ ویدکت کو ہو المقصود سمجھکر عمل فرماوین۔ دیگر مرد عا کو ایک حوالہ یا تمثیل تصور فرماکر دہیان نہ لگاوین اور یہ بھی واضح رہی کہ جو لوگ ہر چہار وید کے مطابق چار سند ہیا نشان دیتے ہین اُسکی کبھی ایسی ترتیب نہین ہوئی کیونکہ خلاف اصول وید ہر قوم فرقہ کے نامزد کسی عمل خاص کی جدا جدا ترکیب نہین ہوئی۔

اب تحریر پراچہت بدہی معہ بگیہ پویت بدہی زیر قلم ہے اُسکے انجام پہنچانے مین سعی بلیغ اور جہد اتم ہی بالیقین کہ تہت مین چھپکر تیار ہو جاویگی مواقع طلب پر پہونچکر تکملہ مطلب بن معین ومددگار ہو جائیگی امید کہ انتشار خاطر احباب مترصد دور ہو اور نوید کامیابی سے یہ خیر اندیش حق گو مسرور ہو آمین ثم آمین۔

سری چت گپت جی مہاراج کی پیدایش کا حال جو کچھہ کہ صراحت کیساتھ پُرانون مین مسطور ہی اُنسے بعض کا نہایت مختصر خلاصہ بنظر ایضاح حال کالستھ بنود سے مذکور ہے۔

بھوشیہ پُران

بعد ظہور سری چت گپت جی کے سری برہما جی نے چت گپت جی سے مخاطب ہو کر فرمایا تم ہماری کایا سے پیدا ہوئے اسلیئے کالستھ نام ہو مین پر چت گپت نام سے معروف ہو نیک و بد کی تمیز کیواسطے دہرم راج کے پور مین ہمیشہ میری اجازت کے بموجب امی پسر قایم ہو۔ کشتری برن الہی جو دہرم آچت ہی اُسکا پالن کرو۔ اور زمین پر توجہہ کے ساتھہ خلقت پیدا کرو۔ دیکھیے اشلوک بہوشیہ پُران منقول کالستھہ بنود

اشلوک

वक्षस्थलात्समुत्पन्नस्तस्मात्कायस्थ संज्ञकः। चित्रगुप्तेति नाम्ना वै ख्यातो भुवि भविष्यति॥ धर्माधर्मविवेकार्थं धर्मराजपुरे सदा
स्थितिर्भवतु ते वत्स ममाज्ञां प्राप्य निश्चलाम्॥ क्षत्रवर्णोचितो धर्मः पालनीयो यथाविधि

پدم پران سرشٹ کہنڈ

اسمین اسقدر مزید ہے جب بعد ظہور سری چت گپت جی کے برہما جی مہاراج نے انکو دہرم راج کے پاس بھیجدیا تو نیک و بد افعال انسانونکے تحریر کا کام متعلق ہوا - یہ پرش بڑا گیانی دیوتاؤن مین عالی رتبہ ہمیشہ یگیہ مین بھوجن پانیوالا ہوا - بدینوجہ بہوجن سے ہمیشہ اسکو دوج اہت دیتے ہین برہما کی کایا سے اسکی پیدایش ہوی اس لئے کالیستھ ذات کہلائی اس کی اولاد مین بہت گوتر کے کالیستھ زمین پر ہین -

यथा ध्यानस्थितस्यास्य ब्रह्मणः प्राणिनां विधिः ध्यानात्स्थितस्तस्य सर्वकायाद्विनिर्गतः॥ चित्रगुप्त इति ख्यातो धर्मराजपुरे स्थितः
प्राणिनां सदसत्कर्मलेखाय स नियोजितः ब्रह्मणातीन्द्रियज्ञानी देवाग्नियज्ञभुक् सदा भोजनाच्च सदा तस्मादाहुतिर्दीयते
द्विजैः॥ ब्रह्मकायोद्भवो यस्मात्कायस्थो जातिरुच्यते। नानागोत्राश्च तद्वंश्याः कायस्था भुवि सन्ति वै॥

گرڑ پران

سری کرشن جی مہاراج گرڑ جی سے فرماتے ہین دہرم راج نگر کے بیچ مین دیو سوت کا جو شہر ہے اسمین چت گپت کا مکان نہایت خوبصورتی سے

پچیس جو جن مین بہا ہوا ہی دھجا پتا کا سے آہستہ ہی وہان کالیستھ پاپ وپن دیکھتے ہین - اشلوک پربت کلپ ادہیاے ۱

वायुभूतः पृथक् स्त्रियाः कर्मजं देहमाश्रिता । तं देहं समासाद्य यमेन तो विना च्छति ॥ चित्रगुप्तपुरं तत्र योजनानां
तु विंशतिः कायस्थास्तत्र पश्यन्ति पापपुण्ये च सर्वशः ॥

गरुड़ पुराणे प्रेत कल्पे अध्याय ८

اسیطرح اوراسکے قریب بیشتر مذکور سری چت گپت جی مہاراج کے اہلیا کام دسینو جم سنکستا اور نرسنے سندہو وتتھہ نرسنے ودہرم سندہو وسکندپران برہموتر کہند وکاشی کہند ومہابہارت انو ساسن پرب ادہیاے ۱۳۰ اشلوک ۱۵ برہد گتوتم سنکہتا سمرتی واجو ہیا مہاتم وکھیاوکی چترورگ چنتامنی ورت کہند ادہیاے ۱۷ وغیرہ مین بھی مندرج ہین

اب مہاراج چت گپت جی کے برن اور کرم کی ثبوت مین جو حوالہ ویدا اور اسمرتی کے مسطور ہین اونکا مذکور ہوتا ہے -

یجر وید شت پتہہ براہمن مین یم کا برن کشتری لکہا ہی اور چودہ یمون مین ایک یم چت گپت جی بھی ہین یہ بات ترپن کرم سے عموماً ثابت وظاہر ہے - رچای یجر وید او پنیشد برہد آرنیہ شت پت براہمن -

यान्येतानि देवत्रा क्षत्राणीन्द्रो वरुणः सोमो रुद्रः पर्जन्यो यमः यह मंत्र यजुर्वेदीय शतपथ ब्राह्मण का

دوسرا منتر رگ وید سنگہتا نمبر ۶ ادہیا اول

सचित्र चित्रं चितयंतमस्मे चित्रक्षत्र चित्रतमं वयोधां चंद्रं रयिं पुरुवीरं बृहंतं चंद्र चंद्राभिर्गृणते युवस्व यह मंत्र ऋग्वेद संहिता की पहिले अध्याय का ६

اشولاین سوتر رچائی نمبر ۴ مسطور الصدر

सचित्र चित्रं चितयन्तमस्मे अग्निरीशो बृहतः क्षत्रियस्य तदुपरि आश्वलायनः श्रौतसूत्र ४ अ १

اور اہن منتر چیت گپت جی مہاراج مندرجہ رگ وید اشولاین گرہیہ سوتر

उदीच्यवेषधरं सौम्यदर्शनम् लेखनीपत्रोपेतं द्विभुजं केतुपाण्यधिदैवं चित्रगुप्तमावाहयामि यमतर्पणमंत्रे चित्रगुप्तस्य चतुर्दशापरिगणितयमत्वेनोक्तत्वात् यह मंत्र आश्वलायनी गृह्यसूत्र का है

اسکے معنے یہ ہین شمالی لوگون کی سی پوشاک و وضع رکہنے والے دیکہنے مین خوبصورت قلم و لوح ہاتھ مین لئے ہوے دو ہاتھ رکہنے والے کیتو کے مقام کے دیوتا چیت گپت جی کا مین آواہن کرتا ہون ۔

مہاراج چیت گپت جی مورث اعلے قوم کایستھ کا چھتری برن ثابت کیا گیا انکا خاندان جو بنام کایستھ اس لوک مین پرسدھ ہے انکا براج کرم

بھی چہتری رہا اسکا ثبوت یہ ہی کہ وگیا نیشور نے متاچھرا نام دہرم شاستر کے گرنتھ مین لکھا ہی کہ کایستھ لیکھک اور گنک ہوتے ہین -

कायस्थाः गणकाः लेखकाश्च नृपवराजवल्लभाः

ناردا سمرتی کا قول ہی کہ گنک اور لیکھک راج کے آٹھ انگ ہین - اور راج کے انگ مین برہمن اور چہتری شامل ہوتے ہین -

राजा स पुरुषः सभ्यः शास्त्रं गणकलेखकौ हिरण्यमग्निरुदकमष्टाङ्गः समुदाहृतः

بیاس اسمرتی کا قول ہی کہ شرت یعنے دہرم شاستر اور وید آدہین یعنے وید خوان گنک ہوتے ہین اس سے گنک کا دوج دہرم اور وید کا ادہکاری ہونا ثابت ہی اور بقول متاکشرا کے قوم کایستھ گنک اور لیکھک ہین اور یہی بات یاگیہ ولک اسمرتی مین بھی ہی -

श्रुताध्ययनसंपन्नं गणकं कारयेन्नृप इत्यादि व्यासः श्रुताध्ययनसंपन्ना धर्मज्ञाः सत्यवादिन इत्यादि

याज्ञवल्क्यः

وشنو دہرم شاستر کے ساتوین ادہیای کا قول ظاہر کرتا ہی کہ قوم کایستھ راجا کے لیکھک اور ادہکاری ہین -

राजाधिकरणे तन्नियुक्तकायस्थकृतम् तदध्यक्षकरचिह्नितं राजसाक्षिकं लेख्यमिति प्रस्तुतम्

بہت پراشر اسمرتی کی دسؔ ادہای کی دسؔ اشلوک کے مضمون سے کایستھون کا لیکھک اور راج سبھا کا ادہکاری ہونا ثابت ہی -

दण्डयित्वा नरान् कुर्याद्धर्मस्थानार्थसाधकान् लेखकानपि कायस्थान् लेख्यकृत्यविचक्षणान् इति बृहत्पराशरः

مذکور اولاد سری چت گپت جی مہاراج کا

سری مہاراج کی دو شادیاں ہوئین ان سے بارہ لڑکے پیدا ہوئے اُنہین کی اولاد یہ بارہ فرقہ کالیتھو نکے ہین ماتھر۔ بھٹناگر۔ سکسینہ سری واستو گور اشٹ۔ کرن۔ نگم۔ کلشرشٹ۔ سورج دہج۔ بالیکی۔ ہستانہ۔

مذکور شادی و بیواہ ہر فرقہ کا

ان بارہون فرقون مین مثل دج فرقو نکے ہر ایک فرقہ مین بہت گوتر اور پرور ہین لہذا ہر فرقہ کا بواہ حسب دستور دجون کے گوتر اور پرور بچا کر اپنے ہی فرقہ کے دوسرے گوتر مین ہوتا ہی کسی دوسری فرقہ کے ساتھہ نہین ہوتا مثلاً فرقہ ماتھر کا ماتھر کیساتھہ اور بھٹناگر کا بھٹناگر کیساتھہ وقس علے ہذا۔ غیر کفو اور بیوہ عورت کیساتھہ ہرگز شادی نہین ہوتی اگر کوئی مرد غیر کفو عورت گھر مین ڈال لے تو وہ ذلیل سمجھا جاتا ہی نیکمر د اسکے ہان کہانا نہین احتراز کرتے ہین غیر منکوحہ اور غیر کفو عورت کی اولاد بمقابلہ صحیح النسب اولاد کے ترکہ مورث سے حصہ نہین پاتی اور نہ اسکو پنڈ پانی دینے کا ادہکار ہی۔

مذکور خور و نوش ہر گر کا

اس فرقہ کے لوگ چار دانگ عالم مین پہیلے ہوئے ہین غالباً کوئی گوشہ زمین کا خالی نہوگا لہذا بوجہ امتداد زمان و تبدیل رسوم کہ ہر ملکے و ہر رسمے کی مثل معروف ہی بعض ملک مین نام قوم و رسم و طریق قدیم کا تبدیل ہوگیا اور اسمین ایسا تخلل واقع ہوا کہ اب اکیشامل اور یکجا کچی رسوئی کہانا پینا ناممکن ہے جیسا کہ برہمن اور ویشنون مین دستور کہانے پینے ہر فرقہ کا جدا جدا ہی ان تمامی فرقہ کالیتھو نمین بہی دستور فرقہ

کے ساتھ دستور خورد و نوش کچی رسوئی کا نہیں رہا۔ پکّا کھانا یکجا اور ایک موقع پر بیٹھکر البتہ کھا سکتے ہین۔

مذکور القاب نسبی و قدیمی

ان ممالک مین کایستھونکے نام کے ساتھ قدیم الایام سے اول مین تعظیماً لقب رای یا ٹھاکر یا کنور یا لالہ۔ یا منشی کا استعمال ہوتا رہا ہی اور کاغذ دفتر مین لالہ اور منشی وغیرہ مسطور ہوتے ہین اور عدالتون مین انہین لقبون سے بولے اور پکارے جاتے ہین۔

مذکور عالی رتبگی اس فرقہ کا

ہرچند اس فرقہ کی عزت مذہبی و منصبی کے اظہار مین نہایت مستند و بریہ اقوال برہد و شنو سمرتی و برہد پراسر سمرتی و دیاس سمرتی و یاگولک دنار در ور بسیت رکہہ و دیر متراودی و متاکشرا و دیگر اقوال رکھشیران مندرجہ بتسیہ پران و اشنس رکہہ مندرجہ سنگر نیتی وغیرہ جنکو صاحب کایستھ اتہنولوجی نے بصراحت تمام بالترتیب رقم فرمایا ہی مندرج ہین مگر بعد ازان جو کایستھ راجہ والی ملک ہوئی اُنکی اولاد اسدم تک بحیثیت قدیم موجود ہی اور جنہون نے عہود سلاطین مغلیہ و اودہ و نظامیہ مین مناصب اعلےٰ و خطاب راجگی و دبیر الدولہ و منشی الملوک وغیرہ بزور قلم و خطاب بہادری و سرداری بزور بازو حاصل کئے وہ تاحیات اپنے اُسی لقب سے مشہور ہے اور بعدہ اُنکی اولاد بھی اُسی لقب سے معروف و مخاطب ہی اس سلطنت قیصرہ مین جس کسی کو بجلدوی خیرخواہی ایام غدر خطاب راجگی ملا اُسکے مرنیکے بعد بنام جانشین منتقل ہوا اور جنہون نے بصیغہ ملازمت مناصب عالی جنرل پوستماسٹری و جج ہائیکورٹ و سب جج و اکسترا اسسٹنٹی و ڈپٹی کلکٹری و منصفی و تحصیلداری و وکالت وغیرہ پائی وہ سب

اس وقت تک اپنی خدمات پر مامور ہیں اور بخطاب رائے و بہادری ممتاز اور چونکہ اس فرقہ کے بیشتر آدمی اہل قلم ہیں لہذا بطور افسران مال و قانونگو اکثر مقرر کیجاتے ہیں اور ان کاموں کو اپنا موروثی حق سمجھتے ہیں علاوہ انکے جسجگہہ اور جس ملک میں کہ اس فرقہ کا آدمی موجود ہے کار تحریر اسکے تعلق ہے متانت رائے اور جودت طبع اور صفائی ذہن اور عالی ہمتی و فراخ حوصلگی میں اس فرقہ سے برتر کوئی دوسرا فرقہ نہیں چنانچہ حکام انگلشیہ کو بھی اس امر کا اقرار و اقبال ہے۔

مذکور بگڑ جانے سنسکار فرقہ کا

پہلے اس فرقہ میں سولہوں سنسکار ہونیکا دستور عام حسب ہدایت وید و شاستر کے تھا اور جو امور خلاف احکام شاستر ہیں وہ داخل منہیات تھے انکا عمل مطلق نہوتا تھا یہ اعمال حسنہ عہود سلطنت راجگان تک بخوبی جاری و قایم رہی جبکہ عملداری اسلامیہ نے ترقی پکڑی اور بوجہ تعصب ذاتی ہمارے فرقہ کو ساتھ سرخاش شروع کیا عاقلان قوم نے بمقتضای ذہانت جبلی بخیال حفظان آبرو اور قایم رکھنے پیشہ آبائی و نیز بپاس رضا حکام عصر عملیات مذہبی میں کمی کرنی شروع کی حتی کہ عالمگیر کے وقت میں وید پڑہنا تلک لگانا جنیو پہننا ترک کرنا چہوڑ دیا اور رسم قدیم نمسکار و پرنام کو ترک کر کے تسلیمات و آداب عرض کرنے لگے پوشش میں قبا اور عبا اور شرعی پاجامہ جاری ہو گئے۔ جامہ نیچے ٹیکے ترک کر کے سنسکرت پڑہنا اور بولنا موقوف کیا عربی فارسی پڑہنا اور اردو بولنا شروع فرمایا آخرکار بوجہ گذر جانے مدت دراز اور ناواقفی علم سنسکرت اور نہونے ہدایات کافی جانب آچار جان عہد سے یہ فرقہ ایسے مخمصہ بیخبری میں گرفتار ہوا کہ کوئی شخص اپنے تئین چہتری اور کوئی شودر اور کوئی چاروں برنوں میں داخل کرنیگا اور کوئی پانچواں برن قرار دینے لگا باآنکہ رسوم شادی و غمی بیشتر مطابق احکام شاستر ظہور پذیر ہوتے تھے اور بعض رسوم میں حسب رواج ملک و خاندان بھی عمل ہوتا تھا اکثر خاندانوں میں رسم یگیوپویت یعنی جنیو پہننے کی بوقت شادی و بعض میں بزبان کنچھیدن اور کمتر میں بوقت لینے دیکشا یعنے گرو کہہ ہونیکے عمل میں آتے رہے

بلکہ بعد خاتمہ کام کے وہ جنیو اتروا کر کسی تالاب یا سری گنگا جی مین ڈالدینے کا دستور رہا اور پرانے سنسکار وجہ سے اب بھی بہت سی رسوم بعض بعض جگہہ جات کیطرح
بواہ کرم مرتک کرم مین اجرا ہین وبعض خاندانونمین جنیو پہننے کی بھی رسم جاری ہے مگر عام طریق ضرور تبدیل ہو گیا - برہمن شنکلپ وغیرہ مین لفظ دا اُسکا نام
تیجے استعمال کراتے رہے اور خواہی نخواہی اُن طریقونپر جو خلاف وید وشاستر ہین ہمارا مسلک قرار دیتے رہے مثلاً اگر کسی شخص کو گایتری منتر اُپدیش کیا
تو وہ الفاظ بتاتے جنکے معنو لکا سنسکرت مین نشان صحیح ملنا معلوم اور جو منتر سند ہو پاسن کے یاد دلائے انکا با ضابطہ نہ ہو بحوالہ کتب شاستر معدوم - اور بانکہ
سری برہما جی نے ایک گایتری منتر جسکو برہمہ گایتری کہتے ہین اپنی اولاد کو اُپدیش کیا تہا اب ہزارون گایتری منتر کا ہر فرقہ کی زبان پر جدا جدا مذکور ہے اور طریق
سندہیو پاسن بھی ہر قوم کی کتاب مین علیحدہ علیحدہ مطبوع و مسطور ہے

مذکور رفع اعتراض اقوام غیر کا بوجہ کشتری برن ہونے اس فرقہ کے

بواد یداس حال کے معترضان نے اس ہمارے فرقہ کی نسبت بیہودہ تحریرات شروع کرین اور عکس شیوہ شرفا بمقالات خلاف شکایتہائے نامناسب بحضور حکام عصر
در پیش لہذا الغرض وہان ہندی اُن ناز خایان سفلہ منش کے بزرگان فرقہ نے بمقام سری کاشی جی سبہا قایم کی اسمین امصار دور دست دور دیش -
گورو دیش - میتھلا دیش - آریا دیش - کاشمیر دیش کے نامی پنڈتون نے بحوالہ وید مقدس ہوستے بھیجے اور انکے پڑہے جانیکے بعد بڑے بڑے بدوان
پنڈت سری کاشی جی اجودہیا جی متہرا جی نے سبہا مین مقرر کر کے مباحثے کئے اور بہت سی انتخاب پرا پین گرنتہون اور رسالہ جات و تواریخ کہنہ عہود راجگان سابق
و آسیا و انگلستیہ قومی واقعات و تذکرہ جات حالات کا لیستہان اور بھی فیصلجات نافذہ عدالت العالیہ پریوی کونسل و ہائیکورٹ ہائے شرقی وجنوبی و غربی جنمین ہزارون حوالہ نشان

اور پران اور اقوال مستند کہشیروں اور اچارجوں کے مندرج ہین ملاحظہ ہوئی تو بحسب اطمینان تمام واضح ہوا کہ یہ فرقہ کالیستھونکا کشتری برن ہی کسی دوسرے
فرقہ ہین شامل نہین اور نہ موافق اقوال بعض ناواقفونکے پانچوان برن ہی چنانچہ بعد طی ان مراتب کے بتوضیح تمام اس خصوص مین مع دیگر حالات قومی کتاب لاجواب
کالیستھ اتھنولوجی طبع ہوئی کہ بمعاینہ اُسکے فرقہ مخالف نے بذریعہ حکام عہد معافی تقصیر چاہی بعد معاینہ اس کارروائی اور واقفیت حالات واقعی کے کالیستھان
چت گپت دنشی اضلاع شرقی نے بالعموم اور اضلاع غربی نے بالخصوص اپنے دہرم کشتری برن کی پابندی قبول فرماکر بعد کرنے پراشچت معمولی کے یگیوپویت
دھارن کیا اور دونون وقت کی سندھیا اور ترپن اور گایتری جاپ وغیرہ یعنے پنچ مہایگیہ کا پورا پورا برتاو شروع فرمایا۔ چونکہ یہ فرقہ برہمنونکا یا توبوجہ ناواقفی
و لاعلمی اپنے یا بخیال بیہودہ شودر سمجھنے ہمارے فرقہ کے اب تک مراسم مصرعہ بالا کی بتانی مین عار رکھتا ہی اور بدستور ہمکو اسی ضلالت مین رکھنا پسند کرتا ہی لہذا یہ
کمترین خاکپاے ہر گوبند سہاے کالیستھ ماتھر وکیل عدالت دیوانی آگرہ خلف لالہ خوب لال صاحب وکیل مرحوم ساکن کول ضلع علیگڈہ بذریعہ اس تحریر کے والا خدمات کالیستھان
سری چت گپت دنشی مین دست بستہ التماس کیا رکہتا ہی۔ اول آپ سب صاحب اپنے حالات واقوال زمان ماضی پر خیال فرماکر اپنے تئین داخل فرقہ شودر
نہ سمجھین بالیقین کشتری برن جانین۔ دوسرے بوجہ انقلاب زمان وگردش دوران جو رسوم مذہبی وفرائض دینی جات کرم وآچار کرم کے ترک ہوئی ہین یا
اُنمین تبدیل بیل واقع ہوا ہی اُنکو بدستور صحیح اور درست کرلین اور ان سب رسوم کا تکملہ وقت قیام حمل سے تا زمان مرگ بہ لحاظ برن حسب شاستر عمل مین لاوین
کیونکہ نج دہرم پر قایم ہونے سے بہبودی دین ودنیا ہے جیسا کہ سری گیتاجی مین ارشاد ہوا ہی۔ سودہرمی ندھنم شریہ پر دہرمو بہیا بہیا
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः
اور اسکی سہل تدبیر یہ ہے کہ آپ صاحب ہر اک مقام پر سبہا قایم کرکے نسبت ترویج رسوم مندرجہ شاستر

وتنسیخ مراسم خلاف شاستر کے تجویزات مناسب فرماوین اور کاشش اگر تبہ مین کامیابی نہو تو مکرر سہایئن کرتے رہین تاوقتیکہ برآمد مقصود ہو تیسرے
سنکلپ ہر قسم مین استعمال لفظ داس کا ترک فرماکر بجای اُسکے لفظ ورما کے عامل ہوجئے - چوتھے آیندہ کے لئے ایسا انتظام فرماییے جسمین کسی حالت اور وقت
موجودہ یا تبدیل زمان مین کسی ذریعہ سے اپنے دہرم کرم مین فرق نہ آوے - پانچوین بچونکو ابتدای عمر یعنے جبکہ اُنکی زبان سے الفاظ صاف و صحیح برآمد ہونے
شروع ہون وہ وید منتر جنکی ضرورت پوجن ہر قسم مین پڑتی ہے یاد کرائے جاوین اور قبل اس سے کہ مدارس سرکاری مین بغرض تحصیل علوم بھیجے جاوین مختصر کتابین
بھاشا اور سنسکرت کی پڑہائی جاوین تاکہ اپنے نت کرم नित्य कर्म اور نیمتک کرم नैमित्तिक कर्म کے بخوبی عامل ہوجاوین اور سری گیتاجی تک کا پاٹ کرلیا کرین
اس حسن عمل سے جو اندیشہای دور و دراز تبدیل مذہب وغیرہ کے پیرامون خاطر ہین بہمہ وجوہ رفع ہوجاینگے - چھٹے یہ بھی یقین فرمایا جاوے کہ شرافت قومی
منحصر کرم پر ہے اگر اس حسن عمل مین توجہ نہوئی تو عجب نہین کہ یہ فرقہ اُسی قدیمہ گمراہی مین پڑکر بدستور مخاطب بہ شودر ہوجاوے جیساکہ ملک بنگالہ مین ہوگیا دیکھیے
نظیر عدالت ہائیکورٹ کلکتہ مطبوعہ انڈین لا رپورٹ چوتھی مارچ سنہ ۱۸۸۵ع - ساتوین اگر بزمان کنہیدان یا بعد اُسکے حسب ہدایت وید مقدس ۲۲ برس عمر تک
رسم یگیوپویت دہارن کرانیکی کیوجہ سے ادا نہو تو پھر ضرور ہے کہ بزمان شادی زیر منڈوہ عمل مین لائی جاوے کیونکہ اسوقت خاص مین ادای اس رسم مین وقت
مطلق نہوگی اور بعد یگیوپویت جیساکہ فرقہ برہمنو نمین دستور عام ہے کہ کسی بزرگ خاندان یا بزرگ قوم سے گایتری منتر کا اُپدیش لڑکونکو کرا دیتے ہین اگر
ہمارے فرقہ مین بھی یہی عملدرآمد ہوجاے تو عین مناسب و بجا ہے اور اضلاع شرقی مین اسیطرح پر یہ طریق رائج ہے -

اس ضمیمہ مین یگیوپویت بدہی علحدہ چھپوائی گئی ہے کیونکہ اسمین کمی بیشی کو دخل نہین ہوسکتا تہا - ۱۲

اب وہ ہدایات مناسب جنکا تعلق اُن منترون سے ہوگا بطور انتخاب بحوالہ وید و شاستر تحریر ہوتے ہین عالمون پر اُسکی پابندی ضرور ہے -
سری بہرگ جی فرماتے ہین تمام چیزونکے جاننے والے منّ جی نے جس کسی کا جو دہرم اپنے گرنتھہ منوسمرتی مین لکھا ہی وہ سب وید مین ہے -
اشلوک نمبر ۷ دوم ادہیای منوسمرتی - برہمن کشتری ویش انہین تینون برن کا اس شاستر مین ادہکار جاننا اور کسی کا ادہکار نہ جاننا - ۱۶ نمبر الضاً
شاستر مین لکھے ہوی کرم کو نکرنے سے اور نندت کرم کرنے سے اور اندریونکے مطالب مین مشغول ہونے سے آدمی پراسچت کرنیکے لایق ہوتا ہی - نمبر ۴۴ یازدہم
ادہیای الضاً - گیان روپی نیتر سے تمام شاستر کو دیکھکر وید کو پرمان جانکر اپنے دہرم مین رہے - نمبر ۸ ادہیای دوم الضاً - وید اور شاستر مین
جو دہرم کہا ہی اُس دہرم کو جو آدمی کرتا ہی سو اس لوک مین کیرتہہ اور پرلوک مین سکھہ پاتا ہی - نمبر ۹ الضاً جس کرم کے کرنیمین دو طرحکی سرت ہی وہ دونو
پرمان ہین اور دونو دہرم ہین اس بات کو پنڈتون نے کہا ہی - نمبر ۱۴ - الضاً سورج اودے اور سورج است مین اور نکہتر کے نہونے مین یعنی
تینون وقت ہوم کرنیکے لئے وید مین کہے ہین اسمین جو اچہا معلوم ہو وہ کرے نمبر ۱۵ - الضاً ہر روز غسل کرکے پاک ہوکے دیو رش پتر ونکا ترپن کرکے دیوتا
کا پوجن کرے اور اگ مین ہون کرے - ۱۷۶ نمبر الضاً

مذکور سنسکارونکا

برہمن کشتری ویش تینون برن دو جنما کہلاتے ہین یعنی ایک جنم ماں باپ سے ہوتا ہی دوسرا جنم سنسکار سے ہوتا ہی اور چوتھا برن شودر ایک جنما ہی
وہ لایق سنسکار نہین اور کوئی پانچوان برن نہین ہی اسلوک ۴ نمبر ادہیای ۱۰ منوسمرتی - گربہہ سنسکار - جات کرم - چوڑاکرن - برت بندہ ان
سنسکارون سے برہمن کستری ویش کے بیج کا دوش اور گربہہ کا دوش چہوٹ جاتا ہی - ۲۷ نمبر ادہیای دو الضاً - وید کا پڑہنا برت ہوم

ترے یدیہ نام کا برت دیو رکھہ تیر کا ترپن پتر کی انتیت مہا لکیہ یگیہ اِن سب کرمون سے یہ سریر موکھہ پراپت کی جوگ ہوتا ہے - ۲۸ نمبر ایضاً
واضح ہو کہ کل سولہ سنسکار ہین - گربھہ ادہان - پنسون - سیمنتو نین - جات کرم - نام کرن - نشکرمن - ان پراسن - چوڑا کرن - کرن بیدھ
اُپنین - ویدارنبھہ - بِرت - وید - برت - سماورتن - بیواہ - ان کل سنسکارونکو ویدوکت علحدہ اردو و ناگری مین چھپوایا جاویگا کیونکہ یہ نہایت
کارآمد ہین اور ہمہ مصروف تیاری ہی - بھگوت کرپا سے جلد ختم پر پہونچانیکی امید ہی -

مذکور یگیوپویت یعنی جنیو کا

گربھہ سے اٹھوا جنم سے یعنی روز قیام حمل یا روز ولادت سے آٹھوین گیارہوین بارہوین برس مین بترتیب سلسلہ برہمن کشتری ویش کو یگیوپویت
کرنا چاہیے - ۲۶ نمبر ادھیائی ۲ منوسمرتی - برہم تیج اور بل اور دھن یعنے دولت ان سبھونکی خواہش ہو تو برہمن کشتری ویش پانچوین چھٹوین اٹھوین
سال مین یگیوپویت کرین - ۲۷ نمبر ایضاً - جبتک جنم ہوا ہو یا حمل رہا ہو حسب سلسلہ اس سے سولہوین بائیسوین چوبیسوین برس برہمن کشتری ویش
یگیوپویت کرین - پرماں گرہیہ سوتر اشولاین تینوں برلونکو جنیو رکھنی کا نہایت ثواب ہی اس سے دوسرا جنم ہوتا ہی - ۴۸ نمبر ادھیائی دو منوسمرتی
برہمن کا بسنت رت کشتری کا گریشم ویش کا سرد رت مین صبح کے وقت یگیوپویت ہونا چاہیے - شت پد براہمن - شکل پکش اور تتھہ اور چندرماں
اور سورج اچھا ہونا چاہیے اور اتوار یا برسپت یا شکر کا دن ہو مہورت جنیا منی اور مہورت مارکند وغیرہ کا لا مرگ ہرن بکرا ان سبھونکے چرم کو بترتیب
سلسلہ برہمن کشتری اوپر کے جسم مین پہرین اور سن پتسی بھینڈا ان سے جو کپڑے بنتے ہین انکو نیچے کے جسم مین پہرین ۴۱ نمبر منوسمرتی ادھیائی دو - برہمن کو مونج

کی میکھلا (یعنی کردھنی) تین لڑکی اور کشتری مورود (یا اسی نام کا ترن) دو لڑکی بیش کو سن کے سوت تین لڑکے - ۴۲ نمبر الیضاً - مونج مورو اسن نہ ملین تو
کُش سمنتک (یعنی بہیڑا) بلبج (یعنی بگبی) کی کرنا تین لڑکی ایک یا تین یا پانچ گانٹھ کے کرنا یہ نہین کہ برہمن کستری ویش یہ لوگ ایک تین یا پانچ گانٹھہ کے
رکہین - ۴۳ نمبر الیضاً - کپاس کا جنیو برہمن کو سن کا کشتری کا الیضاً ۴۴ بہیڑ کی روم کا ویش کو تگنا کرکے بہر تگنا کرنا چاہیئے - ۴۵ نمبر الیضاً برہمن بیل کا یا پراس کا ڈنڈا اور
چہتری بڑ یا کہیر ویش پیلو یا گولر کا نمبر الیضاً - ترتیب سلسلہ کیس مستک ناسکا تک رکہین نمبر الیضاً - سب ڈنڈ کومل اور چہدر سے رہت سندر پوجا سمہت رہے
اور آدمیونکے اُدویگ کرنے والا اور اگن کرکے دوکہت نرہے - ۴۷ - دنددہارن کرکے سورج کا اُپستہان کرکے (یعنے سورج کے سامنے ہوکے) اگن کو پردچہن کرکے
بدہ پُوروک بہچھا مانگے - ۴۸ - برہمن کشتری ویش یہہ تینون برن کے برہمچاری بہچھا اگنی کے یاگ مین بترتیب سلسلہ پرتہم مدہم انت مین بہوت شبد کو کہین
۴۹ - ماتا بہگنی موسی ان سے اول بہچھا مانگے اور جو برہمچاری کا اپمان نہ کرے اُس سے مانگے ۵۰ -
(تنبیہہ) یگیوپویت کرانیوالے کو چاہیئے کہ گرہیہ سوتر اور کاتیاین سوتر اور گوبہل سوتر کے پرمان مطابق یگیوپویت اچھے اچار سے کرادے -

مذکور گایتری منتر اپدیش کا بعد پرایشچت کے برآتیہ تنگہیا کو یعنے ۲۲ برس سے زیادہ عمر والونکو

برہمن کشتری ویش یہ تینون برن دُوج کہلاتے ہین انکو برہمہ گایتری کا ادہکار ہے - پارسکر گرہیہ سوتر جو جنم گایتری کر کے اچارج کرتا ہے سو جنم ست ہے امر ہے
اجر ہے یعنی سچا ہے اور نہ زوال ہے - ۳۷ نمبر ادہیایے ۲ منو سمرتی - سولہ - بائیس - چوبیس برس تک برہمن کشتری ویش کی گایتری بترتیب سلسلہ قایم رہتی ہے یعنی اس عمر تک
عامل ہونیکا ادہکار رہتا ہے - ۳۸ نمبر الیضاً - اسکے بعد تینون کا اسکے ادہکاری نہین رہتی تب انکا نام برآتیہ کہا تا ہے اور بہلے لوگ انکی نندا یعنی مذمت کرتے ہین ۳۹ نمبر الیضاً - انہول

کی ساتھ کوئی سمبندھ پڑھنے پڑھانے یا شادی بیواہ کا نکرے جبتک پراسچت یعنی کفارہ نکرین - ۹۰ نمبر ایضاً جبن برہمن کشتری ویش کا گایتری بدھ سے اپدیش نہوا ہو اسکو تین کرچہرت[۱] کرا کر بدھ کے موافق پہر جنیو کرانا چاہیئے - ۱۹۱ نمبر اشلوک ادہیائی ۱۱ منوسمرتی - خلاف کام یعنے شودر کے سیوا کرنیوالا اور وید کو نہ پڑہنے والا برہمن کشتری ویش پراسچت کی خواہش کرین تو انکو بھی کرچہرت کا اپدیش کرنا چاہیئے - ۱۹۲ نمبر ایضاً - برہمن کشتری ویش یہ تینون برن دوجنما ہین برہمن انکو اپدیش کرتا دوش کو نہین پاتا - اشلوک ۴ مہابہارت انوساسن پرب ادہیائی ۱۱ وید پڑہے ہوئے تین برہمن جو پراسچت کہین وہ ہی پاک کرنیوالا ہی کیونکہ بید بانی برہمنونکا بچن ہوتی ہی - ۸۵ نمبر اشلوک ادہیای ۱۱ منوسمرتی - جس پاپ کا پراسچت نہین کہا ہی اُس پاپ کو دور کرنیکے واسطے اُسکی طاقت اور پاپ دونونکو دیکھکر پراسچت کو تجویز کرنا چاہیئے ۲۰۹ اشلوک ادہیائی ۱۱ ایضاً -

اس ضمیمہ مین بھی پراسچت بدہی علحدہ چھپوائی گئی ہی اور اُسکی بعض ترکیب عمل بخط اردو بھی تحریر کئے گئی ہین اسمین کل وید منتر ہین اسمین اختصار ممکن نہ تھا اور مثل عمل نکیو ہیویت کے انصرام اُسکا عمدہ پنڈت واقف العمل سے متعلق ہے -

مذکور سندہیوپاسن کا

گرو کو چاہئے کہ چیلونکو جنیو کرا کے پہلے پوتر تا آچار اگن کے سیوا سندہیوپاسن یعنی سندہیا کی ریت سکہاوے - ۶۹ نمبر ادہیائی ۲ منوسمرتی انگوٹھا ترجنی (سبابہ) کنشٹھکا (خنصر) - ان تینون کا مول سلسلہ ہی - برہم تیرتھ پرجاپت تیرتھ پتر تیرتھ کہلاتا ہی ہاتہہ کا اگر یعنے سرا دیوتیرتھ کہلاتا ہی - ۵۹ نمبر ادہیائی ایضاً تین گھڑی یا دو گھڑی رات رہی اُٹھکر دہرم یعنے پراپکاری کام اور ارتھ یعنے برہمہ سمبندھی کام دونو کا خیال کرے - ۱۹۲ نمبر ادہیای ۴ منوسمرتی - پہر ضروری کرم یعنی شوچ وغیرہ سے

[۱] کنو کا ترکر بر دودھ ہی کھی دہی موکشان سب کو ملا کرا ایکدن بیوی دوسری دن اپاس کری یہ شانت پرکرچہرت کہاتا ہی - اشلوک ۲۱۲ ادہیائی ۱۱ منوسمرتی -

فارغ ہوکر پراتہ کال سانیکال کی سندہیا مین ویدمنتر جپ کرتا ہی ۶۹ نمبر ایضاً پہلے تین بار آچمن کرے دو دفعہ منہ دہووے ناک کان انکہہ منہ سر دوی
یعنے چہاتی اور سیر ان سبکو پانی سے چہووے ۷۰ ادہیائی ۲ پورب مکہہ یا اُتر مکہہ ہوکر سیتل جل جسمین پہنا ہو ہمیشہ ایکانت یعنی تنہائی مین بیٹھکر
پیتر تا یعنے پاکی وصفائی سے آچمن کرے ۷۱ آچمن کرنے مین برہمن چہاتی تک کشتری گلے تک ویش زبان تک شودر اونٹہہ تک پانی کو پہنچاوین ۷۲
بائین کاندہے پر جنیور ہنے سے اُپسبتی یعنے سَبَّ اور داہنے کاندہے پر رہنے سے پُراچین اپسبتی یعنے اپ سَبَّ اور کنٹہہ یعنے گلے مین رہنے سے
نِبیتی کہلاتا ہی ۷۳ پورب وساہمن مکہہ کرکر اور کشا کے آسن پر بیٹہکر پوتر منتر سے پوتر ہوکر تین بار پُرانایام کرے تب اونکار کہنے کے لایق ہوتا ہی
۷۵ اکار اکار مکار ان تینون اچہرونکو اور بہو بہوہ سوہ انکو بہی برہماجی نے تینون وید رگ ججر سام سے نکالا ۷۶ انہین تینون وید سے ایک
ایک پاد گاتیری کا برمہاجی نے نکالا ۷۷ اونگ بہوہ بہوہ سوہ اسکو اور گاتیری کے تینون چرنونکو دونو سندہیا مین وید پڑہنے والا
براہمن جپ کرے تو سمپورن پن پراپت ہون ۷۸ انہین تینون کو باہر جاکر ہزار بار ایک مہینہ تک پڑہے تو بڑے سے بڑے پاپ سے چہوٹ جاوے جسطرح سانپ کینچلی
سے چہوٹتا ہی ۷۹ جو برہمن کشتری ویش ان تینونکو اپنے وقت مین نہین پڑہتا اسکی ساوہ لوگ نندا کرتے ہین ۸۰ یہی تینون یعنے اونگ بہوہ بہوہ
سوہ گاتیری وید کا مکہہ ہی اور پرم آتما کے ملنے کا دروازہ ہے ۸۱ جو شخص کاہلی چہوڑکر تین برس تک ہر روز انہین تینونکو پڑہے وہ لشکل ہوا ہوکر
برمہہ سروپ کو پاوے ۸۲ اونگ یہ پرم برہم ہے پرانایام پرم تپ ہی گاتیری سے بڑا کوئی نہین ہی جپ رہنی سے سچ بولنا اچہا ہی ۸۳ وید مین لکہے
ہوے سب کریا ناش ہونیوالی ہی مگر اوم جو برہم کا روپ ہی لازوال ہی ۸۴ یگیہ سے اپانسُ جپ دس گنا زیادہ ہی جسکو پاس کے رہنے والے بہی نہ سنین —

سُن پڑھنے والے جپ سے اپانسُ جپ سَو گنا زیادہ ہی اور جو جپ دل میں چپ چاپ کیا جاوے اور ہونٹھ نہ ہلیں تو وہ جپ اپانسُ سے ہزار گنا زیادہ ہی ۸۵ جو چار پاک یگین
اور بدھی یگیہ یہ سب جپ یگیہ کے سولہویں حصے کو بھی نہیں پہونچتے ۸۶ اپنے اپنے بشیوں سے اِندریوں کو روکے جیسے کہ رتھوان گھوڑوں کو چال سے روکتا ہی
یعنی یہ پانچوں اندریوں میں نہ لگنے پاوے ۸۸ اندریوں کی سنگت میں پڑنے سے جیو دکھی ہوتا ہی انکو بشیوں میں نہ لگا دے تو جیو سدّھ کو پاتا ہی ۹۳ آپا ہی سب
اندریوں کو اور دل کو اپنے قابو میں اسطرح کرے کہ جسمیں بدن کو تکلیف نہونے پاوے سب مرادوں کو حاصل کرے ۱۰۰ پراتہ کال کی سندھیا کرنے سے رات کا پاپ
چھوٹتا ہی اور سائیکال کی سندھیا کرنیسے دن کا پاپ چھوٹتا ہی - پراتہ کال میں گایتری کا جپ کرتا رہے جب تک سورج کا درشن ہو اور اسیطرح
سائیکال میں جب تک تارے نہ دکھائی دیں ۱۰۱ و ایضاً - ۱۰۲ جو آدمی دونو وقت کی سندھیا نہیں کرتا وہ سودر کیطرح سمپورن دوج کرم سے
باہر نکل جاتا ہے ۱۰۳-

لے اماوس پورنماشی کے ہوم آدے - ۱۲ - سے روپ رس گندھ اسپرش شبد لینی جبھا ناسکا نیتر کرن یہ پانچوں ہیں

مذکور پنچ مہایگیہ کا

گرہست کے گہر مین چولہا سل بٹا جہاڑو اوکھلی موسل پانی کا گہڑا ان سب سے کام لینے مین جو مرتے ہین ۶۸ نمبر ادہیای ۳ منوسمرتی ان پانچونکے پر الپچہت کو لیے
پانچ مہایگیہ کو گرہستہ لوگ نت ہی کرین ۶۹ پانچ مہایگیہ یہ ہین وید کا پڑہنا پتر ترپن کا ترپن ہون کرنا بل دینا اتیتہ کا پوجن ان سبکو بلحاظ سلسلہ
برہم یگیہ پتر یگیہ دیو یگیہ بہوت یگیہ منشیہ یگیہ کہتے ہین ۷۰ جو کوئی سامرتہہ کے موافق ان پانچون مہایگیون کو کرتا ہی وہ روزمرہ کی ہنسا لینے
جان کشی کے پاپ سے چہوٹتا ہی ۷۱ جو کوئی دیوتا اتیتہ بہرت پتر اور اپنے کو کہانا نہین دیتا وہ جیتے جی مواہی ۷۲ آہت ہت پرہت براہم ہت
پراشت یہ پانچ یگیہ ہین ۷۳ ان پانچونکو سلسلہ سے جپ ہون بہوت بل اتیتہ پوجا پتر ترپن کہتے ہین ۷۴ جسطرح ہوا کے سہارے سے
سب جیو یعنے جاندار جیتے ہین اوسیطرح گرہست آشرم کے سہارے سے سب آشرم والے رہتے ہین ۷۷ رشی پتر دیوتا اتیتہ یہ سب گرہستون سے
بہوجن کا آسرا رکہتے ہین اسلیئے ان سب کو اَن جل دینا چاہیئے ۸۰ وید پڑہنے سے رشی کی پوجا اور ہون کرنے سے دیوتا کی پوجا شرادہ کرنے سے پتر کی
پوجا اَنّ دان سے منشہ کے پوجا بلدان سے بہوت کی پوجا بدہ سہت کرنا چاہیئے ۸۱ رکہہ یگیہ دیو یگیہ بہوت یگیہ پتر یگیہ ان سب یگیہونکو جتنا سکہت
نہ چہوڑے ۲۱ شلوک ادہیای ۴ منوسمرتی - پنچ مہایگیہ مین پترونکی نمت جو بل کرم کہا ہی وہ اگر نہ بن پڑے تو ایک یا بہت برہمنونکو بہوجن کراوے
مگر بشوے دیو کی نمت بہوجن نہ کراوے - ۸۳ نمبر ادہیای ۳ منوسمرتی سنسکار ست اوستہہ نام اگن مین جو آگے دیوتا کہین گے انکو ودہی پوروک بدہ سہت
اہت دیوے ۸۴ - اگن سوم اگن شوم وشوے دیو دہنونتر ۸۵ - کہو انمت پرجاپت دیاوا پرتہوی شوشت کرت ان سبکو

آہشت دیوے ۸۶ اچھے بیکار سے ہون کرکے سب وشامین پروکش کرم سے اندر برن یم چندر ان سبکو اور انہونکے سیونکو بلیدیو کے
دو اردیش مین مرت کو جل استہان مین جل کو موسل اوکھلی کے استہان مین بنسپت کو ۸۸ واستو پرش کے شر با وید ہید مین کرم سو شری
بھگدہ کالی واستو شیٹ ان سبکو دیوے ۸۹ وشوے دیو دن مین پہرنے والے بہوت رات مین پہرنے والے بہوت ان سبکو اکاش مین دیوے ۹۰
واستو پرش کی پیٹھہ مین سر پاتم بہوت کو بل دیوے بل دینے سے جو اَن بچے وہ دکشن دسا مین پتردن کو دیوے ۹۱ کتا پتت ڈوم پاپ روگی
کوا چھوٹا کیڑا ان سب کو آہستہ زمین مین دیوے ۹۲ اسطرح بل کرم کرکے گرہ جن کی بہوجن کے پہلے اتیتھہ کو بہوجن کرادے اور برہم چاری
بھکاری کو بھیک دیوے ۹۴ بدھ پورک گرہ کو گئو دینے سے جو پہل ہوتا ہی وہی پہل بھکاری کو بھکیہ دینے سے گرہشت آشرم والا پاتا ہے ۹۵
وید کا سدہانت اور ارتھہ جاننے والے برہمن کو آدر سے بدھ پورک بھکشا یا جل دیوے ۹۶ دیوتا رشی پتر منشیہ بہوت ان سبکے نمت بکہہ کرکے
اور سبکو بہوجن کراکے جو بچے اسکو گرہست بہوجن کرے - ۱۱۷ انبراد ہیائے ۳ منو سمرتی

سری گنیشائے نمہ

اقوام کالستھ سری چترگپت ونشی کو نوید اور عاملان کشتری ورن کو مژدہ
ہو کہ بعنایت مبتغاے خلاق ورن دھرم کی کتاب فیض انتساب صافی جان بن موسوم بہ

سندھیو پاسن

بحسن ترتیب جناب مہ ندرت پیرا بابو ہرگوبند سہاے رئیس گرل ضلع علیگڈھ وکیل عدالت دیوانی

مطبع لیٹریری سوسائٹی بریلی میں طبع ہوئی

سندھیا سن دو نو وقت کی معہ ترتیب بدہی و ل ہلبیندیو وغیرہ

عامل کو چاہیے کہ دو گھڑی رات باقی رہے اٹھکر پرمیشر کا دھیان کرے پھر بعد رفع حاجات ضروری اشنان کرے اور انگوچھا اور جنیئو کو بائیں کاندھے پر رکھکر پورب یا اتر دشا کو منھ کر کر (پوتری کشا یا چاندی یا سونے کی (اگر میسر ہو چھلا چاندی یا سونیکا) انامکا نام انگلی میں پہنے خالی ہاتھ نہ رکھنا چاہیئے (برمان)

अपूर्वंतु करं कुर्यात सुवर्ण रजिते कुशे:

پھر گایتری منتر پڑھکر چوٹی میں گرہ دے پھر پورب سمت بیٹھکر اور اس منتر نمبر ۱ کو پڑھ کر اور جل ہاتھ میں لیکر پوجن کیجیے اور اپنے اوپر چھڑکے -

अपवित्र: पवित्रोवा सर्वावस्थांगतोपिवा   य: स्मरेत्पुंडरीकाक्षं सबाह्याभ्यं

पहर تین بار پنڈری کاکشا نمہ کہکر اور ایشان مکھ بیٹھکر تین بار ...... آچمن کرے -

तर: शुचि: ॥१॥

پہلے آچمن میں اوم کیشوائے نمہ ॐ केशवाय नम: دوسرے میں اوم نارائنائے نمہ ॐ नारायणाय नम: تیسرے میں اوم مادھوائے نمہ ॐ माधवाय नम:

پھر ہاتھ میں جل لیکر اور اس منتر نمبر ۲ کو پڑھ کر آسن کے نیچے چھڑکے -

पृथ्वी त्वया धृता लोका दे वित्वं विस्नुना धृतात्वं धारयमां नित्यं पवित्रं कुरु चासन

پہر دوبارہ بغیر منتر پڑہے آچمن کرے اور پہر داہنے ہاتھہ میں جل لیکر گایتری منتر پڑہتا ہوا اور جل ٹپکاتا ہوا ہاتھہ کو داہنی جانب سے بائیں جانب پہیر کے گہاتا
ہوا بقیمانده جل کو سامنے چھوڑ دے - پہر منتر ہای نمبر ۳ و ۴ و ۵ و ۶ سے ہر ایک کو پڑہکر جب لوگ کرے یعنی داہنے ہاتھہ میں جل لیکر ایک منتر پڑہے اور زمین
پر جل چھوڑے پہر دوسرا پڑہے جل چھوڑے اسیطرح چاروں منتروں میں یہی عمل کرو -

ॐकारस्य ब्रह्मा ऋषिर्गायत्री छंदोऽग्निर्देवता शुक्लो वर्णः सर्वकर्मारंभे
विनियोगः २ सप्तव्याहृतीनां प्रजापति ऋषिर्गायत्र्युष्णिगनुष्टुब्बृहती पंक्ति
त्रिष्टुब्जगत्यश्छंदांस्यग्निवाय्वादित्यबृहस्पतिवरुणेन्द्रविश्वेदेवा देवता
अनादिष्टप्रायश्चित्ते प्राणायामे विनियोगः ४ गायत्र्या विश्वामित्र ऋषिर्गा
यत्री छंदः सविता देवताग्निर्मुखमुपनयने प्राणायामे विनियोगः ५ शिरसः
प्रजापति ऋषिस्त्रिपदा गायत्री छंदो ब्रह्माग्निवायुसूर्या देवता यजुः प्राणा
यामे विनियोगः ६

پھر ایک مرتبہ پرانایام کرے۔ پرانایام مین تین کرم ہین۔ اوّل پورک یعنی چڑہانا دم کا۔ دوسرے کُمبہک یعنی روکنا دم کا۔ تیسرا ریچک یعنی چھوڑنا دم کا
اسکی ترکیب یہ ہی کہ دہنا اور انامکا انگلیونسے بائین نتھنے ناک کو بند کرے اور منتر نمبر ۷ کو پڑہے اور دم چڑہا دے پھر بائین نتھنے مذکور کو بدستور بند رکھکر
داہنے نتھنے کو انگوٹھے سے بند کرکر دماغ یعنے للاٹ مین دم روکے اور منتر مذکور کو پھر پڑہے۔ پھر داہنے نتھنے کو بند رکھکر بائین نتھنے
کو کھولدے اور دم چھوڑتے ہوئے پھر منتر مذکور کو پڑہے یعنے پورک کمبہک ریچک کی حالت مین ایک ایک مرتبہ تینون منتر کو پڑہے
اور جب پرانایام کا ابھیاس یعنی مشق ہو جاوے تو ہر سہ حالت مین بجاے ایک ایک کے تین تین بار منتر موصوف کو پڑہتا جاوے
اور بحالت پورک ناہبہ مین سری بشن جی کا دہیان کرے اور بحالت کمبہک ہردے مین سری برہما جی کا اور بحالت ریچک للاٹ مین
سری مہیش جی کا دہیان کرے۔ اور تین بار اسی عمل کی کرنے سے ایک پرانایام ہوتا ہی۔

ओं भूः ओं भुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं तपः ओं सत्यम् ओं तत्स
वितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात् ओं आपो ज्योती
रसोमृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वरोम् ॥ ७॥ پھر منتر نمبر ۸ کو پڑہ کر اور جل ہاتہ مین لیکر بنیوگ کرے۔ اور منتر نمبر ۹ کو پڑہکر
آچمن کرے۔

सूर्यश्चमेति ब्रह्मा ऋषिः प्रकृतिश्छंदः सूर्यो देवता अपामुपस्पर्शने विनियोगः ॥८॥

ॐ सूर्यश्च मा मन्युश्च मन्युपतयश्च मन्युकृतेभ्यः पापेभ्यो रक्षन्तां यद्रात्र्या पापमकार्षं मनसा वाचा हस्ताभ्यां पद्भ्यामुदरेण शिश्ना रात्रिस्तदवलुम्पतु यत्किंचिद्दुरितं मयि इदमहमापोमृतयोनौ सूर्ये ज्योतिषि जुहोमि स्वाहा ८

پھر داہنے ہاتھ میں جل لیکر یہ پڑھ کر

आपो हि ष्ठेत्यादि त्र्यृचस्य सिंधुद्वीप ऋषिर्गायत्री छंदः आपो देवता मार्जने विनियोगः ॥१०॥

پھر بائیں ہاتھ میں جل لیکر تین کشش یا داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے سلسلہ وار ایک ایک منتر نمبر ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ کو پڑھ پڑھ کر ہر ایک منتر کے بعد مارجن کرے یعنی سر پر پانی چھڑکتا جاوے - پھر منتر نمبر ۱۸ کو پڑھ کر زمین پر پانی چھڑک دے - پھر منتر نمبر ۱۹ کو پڑھ کر بدستور سر پر پانی چھڑک لے -

ॐ आपो हि ष्ठा मयोभुवः ११ ॐ ता न ऊर्जे दधातन: १२ ॐ महे रणाय चक्षसे १३

ओं योवः शिवतमो रसः॥४॥ ओं तस्य भाजयतेहनः॥५॥ ओं उशतीरिव मातरः॥६॥
ओं तस्मा अरंग मामवः॥७॥ ओं यस्य क्षयाय जिन्वथ॥८॥ ओं आपो जनयथा च नः॥९॥

پہر ہاتہہ مین جل لیکر منتر ۲ سے بن یوگ کرے۔

द्रुपदादिवेत्यस्य कोकिलो राजपुत्र ऋषिरनुष्टुप्छंदः आपो देवता सौत्रामण्याय वभृथे विनियोगः॥२०॥

پہر اونکار شبدہ کہکر ہاتہہ مین جل لیکر منتر نمبر ۲۱ کو تین بار پڑہکر جل کو سر پر چہڑک لے۔

ओं द्रुपदादिव मुमुचानः स्विन्नः स्नातो मलादिव पूतं पवित्रेणेवाज्यमापः शुन्धन्तु मैनसः॥२१॥ ओं अघमर्षण सूक्तस्याघमर्षण ऋषि

پہر ہاتہہ مین جل لیکر اگھمرشن کا بن یوگ کرے منتر یہ ہے۔

रनुष्टुप्छंदो भाववृत्तो दैवतमप्सुमेधावभृथे विनियोगः ॥२२॥ پھر ہاتھ میں جل لیکر منتر نمبر ۲۳
پڑھتا ہوا ہاتھ کو سر کو چوبیم تیر تھ کہتا ہو ناک کی سرے پر لگا دے اور جل زمین پر چھوڑ دے یہ منتر ایک یا تین مرتبہ پڑھا جاویگا - قید دم روکنے کی نہیں ہے

ओं ऋतंच सत्यंचाभीद्धात्तपसोध्यजायत ततोरात्र्यजायत ततः समुद्रो अर्णवः
समुद्रादर्णवादधि संवत्सरो अजायत अहोरात्राणि विदधद्विश्वस्य मिषतो वशी
सूर्याचंद्रमसौधाता यथापूर्वमकल्पयत् दिवंच पृथिवींचांतरिक्षमथो स्वः ॥२३
پھر عبارت نمبر ۲۴ کو پڑھ کر جل پھینک کرے -

अन्तश्चरसीति तिरश्चीन ऋषिरनुष्टुप्छंदः आपो देवता अपामुपस्पर्शने विनियो
گ: ॥२४॥
پھر ہاتھ میں جل لیکر اور منتر نمبر ۲۵ کو پڑھ کر آچمن کرے -
ओं अन्तश्चरसि भूतेषु गुहायां विश्वतोमुखः त्वंयज्ञस्त्वं वषट्कार आपोज्योतीरसो

پھر پھول ملے ہوے جل کو انجلی یا ارگھہ مین بھر کر اور کھڑا ہو کر اور گایتری منتر کو پڑھہ کر جل سورج کیطرف
چھوڑ دے - پھر منتر نمبر ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ کو پڑھکر بنیوگ کری یعنی ایک ایک منتر پڑھتا جاوے اور جل لیکر چھوڑتا جاوے -

ओं उद्वयमित्यस्य हिरण्यस्तूपऋषिरनुष्टुप्छंदः सूर्यो देवता सूर्यो पस्था
ने विनियोगः २६ उदुत्यमिति प्रस्कण्वऋषिर्गायत्री छंदः सूर्यो देवता सूर्यो
पस्थाने विनियोगः २७ चित्रमित्यस्य कौत्सऋषिस्त्रिष्टुप्छंदः सूर्यो देवता सूर्यो
पस्थाने विनियोगः २८ तच्चक्षुरिति दध्यङ्ङाथर्वणऋषिरक्षरातीति पुरउष्णिक्
छंदः सूर्यो देवता सूर्योपस्थाने विनियोगः २९ پھر دونوں پاؤں کی ایڑی اٹھا کر یا ایک پاؤں سے آسن پر کھڑا ہو کر
اپستھان کرے یعنی دونوں ہاتھوں کی انجلی بنا کر پورب کیطرف منہ کرکے یہ چار منتر نمبر ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ پڑھے اور جب تک سورج ہو ادھر ہاتھ نیچے کر کے چھوڑ دے

उद्वयं तमसस्परि स्वः पश्यन्त उत्तरं देवं देवत्रा सूर्य्यमगन्म ज्योतिरुत्तमम् ३० ओं

उदुत्यं जातवेदसं देवं वहन्ति केतवः दृशे विश्वाय सूर्यं ॥ ३१ ॥ ओं चित्रं देवानामुदगादनीकं
चक्षुर्मित्रस्य वरुणस्याग्नेः आप्राद्यावापृथिवी अंतरिक्षꣳ सूर्य्य आत्मा
जगतस्तस्थुषश्च ॥ ३२ ॥ ओं तच्चक्षुर्देवहितं पुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत् पश्येम शरदः शतं
जीवेम शरदः शतꣳ शृणुयाम शरदः शतं प्रब्रवाम शरदः शतमदीनाः स्या
म शरदः शतं भूयश्च शरदः शतात् ॥ ३३ ॥

پھر منتر نمبر ۳۴ لغایت ۳۹ کو پڑھکر گایتری کا انگنیاس کرے یعنے

منتر نمبر ۳۴ کو پڑھکر ہردی کو چھوے پھر نمبر ۳۵ کو پڑھکر سر کو چھوے پھر نمبر ۳۶ کو پڑھکر چوٹی کو چھوے پھر نمبر ۳۷ کو پڑھکر داہنے ہاتھ سے بائیں اور بائیں ہاتھ سے
داہنے کاندھے کو ایک ہی ساتھ چھوے پھر نمبر ۳۸ کو پڑھکر آنکھوں کو چھوے پھر نمبر ۳۹ کو پڑھکر بائیں ہاتھ پر داہنے ہاتھ کو مارے اسیطرح تین بار متواتر
انگنیاس کرے۔ پھر آسن پر بیٹھکر باقی کرم کرے خواہ کھڑے ہوکر کرے۔

ओं हृदयाय नमः ३४ ओं भूः शिरसे स्वाहा ३५ ओं भुवः शिखायै वषट् ३६ ओं स्वः कवचा
यहुं ३७ ओं भूर्भुवः नेत्राभ्यां वौषट् ३८ ओं भूर्भुवः स्वः अस्त्राय फट् ॥ ३९ ॥

پھر منتر نمبر ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ پڑھکر جل لیوے

ओंकारस्य ब्रह्मा ऋषिर्गायत्री छंदो ग्निर्देवता शुक्लो वर्णो जपे वि नि

योगः ४० त्रिव्याहृतीनां प्रजापति ऋषिर्गायत्र्युष्णिगनुष्टुप्छंदांस्य ग्निवाय्वा

दित्या देवता जपे विनियोगः ४१ गायत्र्या विश्वामित्र ऋषिर्गायत्री छंदः सवि

ता देवता जपे विनियोगः ४२ तेजोसीति देवा ऋषयो गायत्री छंदः शुक्रं दैवतं

پھر ہاتھہ مین پہول جل لیکر منتر نمبر ۴۴ کو پڑہکر زمین پر چہوڑدے - اور گایتری کا اواہن کرے

गायत्र्या वाहने विनियोगः ४३

ओं तेजोसि शुक्रमस्यमृतमसि धाम नामासि प्रियं देवानामनाधृष्टं देवय

پھر نمبر ۴۵ کو پڑہکر گایتری کا دہیان کرے لیئے آنکہین بند کرکر اور دونو ہاتھہ جوڑکر اس منتر کو پڑہے -

जनमसि ४४

गायत्र्यस्येकपदी द्विपदी त्रिपदी चतुष्पद्यपदसि नहि पद्यसे नमस्ते तुरीया

य दर्शताय पदाय परोरजसे सावदोम् ४५

اور علم شاستر کا یہ ہی کہ پرات سندھیا مین ہزار مرتبہ اور مدھیان مین ایک سو اور سائنکال مین دس مرتبہ گایتری منتر کا جاپ کرے یہ بات گایتری ہردے مین
لکھا ہی مگر اس گایتری منتر نمبر ۴۶ کا کم سے کم دس مرتبہ جاپ کرے زیادہ کا اختیار ہی مگر خیال رہے کہ گایتری کا زبان سے نہایت صاف اور شدہ
نکلے اور کمال آہستگی سے پڑھا جاوے جس مین کوی حرف یا ماترا آواز دینے سے نہ رہ جاوے۔

ओं भूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात्

بعد گایتری جاپ کرنے گایتری کو پرنام کر کر سندھیا سماپت یعنے ختم کرے
سائنکال سندھیا - دو گھڑی دن باقی رہے سے پوتر ہو کر پچھم رخ آسن پر بیٹھکر جو کرم پرات سندھیا مین کئے ہین اسمین بھی بدستور کرے صرف بن لوگ
نمبر ۸ و ۹ یہ تبدیل الفاظ حسب مندرجہ ذیل پڑھے جاتین گے اور کچھ بے ہو کر کوئی کرم نہ ہوگا۔

ओं अग्निश्चमेति रुद्र ऋषिः प्रकृतिश्छन्दो ऽग्निर्देवता अपामुपस्पर्शने विनि
योगः ८ ओं अग्निश्चमा मन्युश्च मन्युपतयश्च मन्युकृतेभ्यः पापेभ्यो रक्ष
न्तां यदह्ना पापमकार्षं मनसा वाचा हस्ताभ्यां पद्भ्यामुदरेण शिश्ना अहस्त
दवलुम्पतु यत्किंचिद्दुरितं मयि इदमहं ममृतयोनौ सत्ये ज्योतिषि जुहोमि
स्वाहा

(تنبیہ) اس سائنکال سندھیا سو پاس کرنے مین تین بات علحدہ ہین ایک بن لوگ - دوسرا آچمن - تیسرا دھیان باقی سب بدستور ہی

पितृयज्ञ: ترپن بدھی

دفعہ۱- عامل کو وقت ترپن کے ایک انگوچھا ضرور رکھنا چاہیئے اگر ترپن کرنے والے کے باپ تا ہو و مر چکے ہو تو بائیں ہاتھ کے پونچھے پر انگوچھا لپیٹ کر گرہ دیدے پھر اشنان کرے- اگر دریا یا تالاب میں اتفاق ہو تو سب کرموں سے پہلے ترپن کرے - و اگر کنواں یا گھر پر بطرز معمول اشنان ہو تو بعد سندھیا صبح کے ترپن ہونا چاہیئے طریق ترپن کا یہ ہے- اول عامل ایک پوتری کشا یا چاندی یا سونے کی اگر پوتری نہو تو ایک چھلہ چاندی یا سونے کا انامکا نام انگلی میں پہر کر اور پورب رُخ بیٹھکر اور انگوچھا یا جنیو بائیں کاندھے پر رکھکر منتر نمبر ۱ مندرجہ سندھیا یعنی اپوترا پوترو وا سے تین بار آچمن کرے پھر اپنا گایتری منتر پڑھکر چوٹی میں گرہ دے پہر یہ منتر پڑھکر سنکلپ کرے

तप्पराग्न्

۱ देवर्षिपितृमानवानां स्वपितृणां तप्पणमहं करिष्ये

دفعہ۲ پھر پھول یا جل ہاتھ میں لیکر یہ سنکلپ پڑھے

۲ आगच्छन्तु भो देवा इमं गृह्णान्त्वपोऽञ्जलिम्

دفعہ۳- پھر پالتی لگائے ہوئے بیٹھکر دیوتیرتھ سے ایک ایک انجلی ان دیوتاؤں کا نام لیکر اور ترپنیام کہکر دینا چاہیے موافق تحریر نمبر ۳ کے

اوم برہماس ترپتیام   اوم بشنوس ترپتیام   اوم رودرس ترپتیام

ॐ ब्रह्मास्तृप्यताम् ॐ विष्णुस्तृप्यताम् ॐ रुद्रस्तृप्यताम् ॐ मनुस्तृ

دفعہ ۴ پھر بدستور بیٹھا ہوا مع آدمی کو موافق تحریر نمبر ۳ کے دو دو مرتبہ

اوم سرو دیوادیاس ترپتیام   اوم منو ترپتیام

प्यताम् ॐ सर्वदेवादयस्तृप्यन्ताम्

ترپتام ترپتام کہکر دو دو انجلی دے ترجمہ

اوم مریچادیدسرو رکھیش ترپتیام

ॐ मरीच्यादयः सर्वे ऋषयस्तृप्यन्ताम् ॥४॥

دفعہ ۵ پھر انگوچھہ کھنٹی کرکر گلے میں ڈال لے اور آگرد بیٹھ کر سنکادک کو رکھ تیرتھ سے دو دو دفعہ انجلی دے ترجمہ

اوم سنکادیس ست منوکھیاس ترپتیام

ॐ सनकादयः सप्त मनुष्यास्तृप्यन्ताम् ॥५॥

دفعہ ۶ پھر اپسبہ ہوکر اور دکھن رخ بیٹھکر اور بایان زانو دبا کر پتر تیرتھ سے تین تین بار انجلی دے ترجمہ

اوم اگنی کھواتا ویاسبت دیب پتر گنڑ اس ترپتیام ادم جل تے بہیاس سودھا

ॐ अग्निष्वात्तादयः सप्त दिव्यपितृगणास्तृप्यन्ताम् इदं जलं तेभ्यः स्वधा॥

دفعہ ۷ پھر بدستور بیٹھا ہوا چتر دش یموں کو تین تین بار انجلی دے تل اور جل سے -

यमाय धर्मराजाय मृत्यवे चान्तकाय च ॥ वैवस्वताय कालाय सर्वभूतक्षया
य च औदुम्बराय दध्नाय नीलाय परमेष्ठिने वृकोदराय चित्राय चित्र
गुप्ताय वै नमः ३ चतुर्दश यमांस्तर्पयेत्

ओं ऊर्जं वहन्ती रमृतं घृतं पयः कीलालं परिस्रुतं स्वधास्थ तर्प
यत मे पितॄन् ॥ ७ ॥

پھر پرکھوں کو انجلی دے

अमुकगोत्रास्मत्पिता अमुकनामा तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्व
धा ३ अमुकगोत्रास्मत्पितामह अमुकनामा तृप्यतामिदं जलं त
तस्मै स्वधा ३ अमुकगोत्रास्मत्प्रपितामह अमुकनामा तृप्यतामिदं
जलं तस्मै स्वधा ३

अमुक गोत्रास्मन्माता अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा ३
अमुक गोत्रास्मत्पितामही अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्व
धा ३ अमुक गोत्रास्मत्प्रपितामही अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं
तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मन्मातामह अमुक नामा तृप्यतामिदं
जलं तस्मै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मत्प्रमातामह अमुक नामा तृप्यता
मिदं जलं तस्मै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मद्वृद्धप्रमातामह अमुक
नामा तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मन्मातामही
अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३ अमुक गोत्रास्मत्प्रमा
तामही अमुकी देवी तृप्यतामिदं जलं तस्यै स्वधा ३

अमुक गोत्रा स्मद् वृद्ध प्रमातामही अमुकीदेवी तृप्यतामिदं जलं तस्मै स्वधा॥

ترجمہ پتر گایتری کا

دیوتا یہہ پتر بہہ جا مہا لوگ یہہ او جہہ   نمس سواہی   سو دہائی نیست   میو نمو نمہ

देवताभ्यः पितृभ्यश्च महायोगिभ्य एव च नमः स्वाहायै स्वधायै नित्यमेव नमो नमः

नमः॥ येके चास्मात् कुले जाता अपुत्रा गोत्रिणो मृताः ते तृप्यन्तु मया द

त्तं वस्त्र निष्पीडनोदकम्

یہہ منتر سب یہہ ہو کر بدہی اور تہورا جلی اور رندی

ये बान्धवा ऽबान्धवा वा ये ऽन्य जन्मनि जन्मनि ते तृप्तिमखिला यान्तु त्र

स्मत्तोयाभिकाङ्क्षिणः   اس منتر سو نمسکار کری   नमो वः पितरो रसाय नमो वः पितरः

शोषाय नमो वः पितरो जीवाय नमो वः पितरः स्वधायै नमो वः पितरो घो

राय नमोवः पितरो मन्यवे नमोवः पितरो नमोवो गृहान्नः पितरो
दत्त सतोवः पितरो देष्मैतद्वः पितरो वास پھر گایتری منتر سے سورج کو ارگھہ دیکر نمسکار کرے
بعد اسکے ہاتھہ میں جل لیکر کہے کہ ترپن سمرپی جو کچھہ پرش ہے اسکے ارپن کیا اسکا یہ منتر ہے ۔

प्रमादात्कुर्वतां कर्म प्रच्यवेताध्वरेषु यः स्मरणादेव तद्विष्णोः सम्पूर्णं
स्यादिति श्रुतिः अनेन कर्म्मणा पितृस्वरूपी यज्ञपुरुषायार्पणमस्तु ترپن سماپت ہوا
واضح ہو کہ سوا ان دو سندھیا مذکورہ بالا کی منوسمرتی میں اور کوئی سندھیا نہیں مدھیان سندھیا جس کو لوگ کہتے ہیں وہ ان لوگوں اور منتر مندرجہ ذیل میں کہ جو لوگ بعد دوپہر کی بھوجن کی سندھیا ہو کر اچمن کر کے پڑھے جاتے ہیں

आपः पुनन्त्विति विष्णु ऋषिरनुष्टुप् छन्दः आपो देवता अपामुपस्पर्शने
विनियोगः ओं आपः पुनन्तु पृथिवीं पृथिवी पूता पुनातु मां पुनन्तु ब्रह्म
णस्पतिर्ब्रह्मपूता पुनातु मां यदुच्छिष्टमभोज्यं च यद्वा दुश्चरितं मम

सर्वं पुनन्तु मामापोसतांच प्रतिग्रहं स्वाहा

بل بیش دیو۔ عامل کو چاہیئے کہ رسوئی میں جو سامان اناج وغیرہ کا بی نمک پکا ہو اسکو بذریعہ ان آہوتی کی اگ میں ہون کرے اگر اگ نہو تو جل میں ڈال دیوے اگر جل بھی نہو تو
زمین پر رکھ دیوے (تنبیہہ) اگر بعد کہانا چکنے اور آدمیون کی اسکو رسوئی مین بہوجن کا اتفاق ہو تو اچہت یعنی چاول خام سے ہی بل بیش کر کے زمین پر رکہ دے

बलिवैश्वदेवविधिः

ओं ब्रह्मणे स्वाहा ओं प्रजापतये स्वाहा ओं गृह्याभ्यः स्वाहा ओं कश्य
पाय स्वाहा ओं अनुमतये स्वाहा ओं पर्जन्याय नमः ओं अद्भ्यो नमः
ओं पृथिव्यै नमः ओं धात्रे नमः ओं विधात्रे नमः ओं वायवे नमः ओं प्रा
च्यै नमः ओं अवाच्यै नमः ओं प्रतीच्यै नमः ओं उदीच्यै नमः ओं ब्रह्मणे
नमः ओं अन्तरिक्षाय नमः ओं सूर्याय नमः ओं विश्वेभ्यो देवेभ्यो नमः

ओं विश्वेभ्यो भूतेभ्यो नमः ओं उग्रसेनेनमः ओं भूतानां पतये नमः ओं यक्ष्मणे नमः देवा मनुष्याः पशवो वयांसि सिद्धाः सयक्षोरगदैत्यसंघाः

प्रेताः पिशाचास्तरवः समस्ता ये चान्नमिच्छन्ति मया दत्तम् पिपीलकाः कीटपतङ्गकाद्या बुभुक्षिताः कर्मनिबन्धबद्धाः प्रयान्तु ते तृप्तिमिदं मयान्नं तेभ्यो विसृष्टं सुखिनो भवन्तु

ओं देवताभ्यः पितृभ्यश्च महायोगिभ्य एव च नमः स्वाहायै स्वधायै नित्यमेव नमो नमः

शुनां च पतितानां च श्वपचां पापरोगिणाम् वायसानां कृमीणां च शनकैर्निर्वपेद्भुवि १ देवयज्ञविधिः

ओं भूरग्नये स्वाहा ओं भुवो वायवे स्वाहा ओं स्वरादित्याय स्वाहा

ओँ भूर्भुः स्वः अग्निवाय्वादित्येभ्यः स्वाहा: ओँ सर्वं वै पूर्णं स्वाहा

بھوجن کی وقت کا کرم - جب تھالی پرس کر سامنے آدے ہاتھہ مین پانی لیکران کے سدہی کے واسطے مطابق نمبر ۱ کے
منتر کو پڑھ کر ان پر چھڑکے اور نمبر ۲ کے مطابق بھوگ لگائے - پھر نمبر ۳ کے مطابق پانچ گراس تھالی سے نکال کر زمین پر رکھے
اسکے بعد گئو گراس مطابق نمبر ۴ کے نکالے - اسکے بعد نمبر ۵ کے موافق گراس کھاوے - بعد بھوجن کرنے کے ایک گراس
ایسا لاوے جو کتے کوئے وغیرہ کو دیا جاوے - پھر کھانا کھا کر ہاتھہ منہہ دھو کر ۱۶ بار کلی کرے اور دانتون کو ایسے تنکے سے
صاف کرے جس سے لہو نہ نکلے اسکے بعد پاؤن دھو کر تین بار اچمن کرے یہہ عمل داخل سدھی ہے -

ओँ अन्नम्पीरयिस्वामि धर्म्माय धर्मराजाय नमः स्वाहा ओँ अन्नम्पीरयिस्वामि चित्राय चित्रगुप्ताय नमः स्वाहा

نمبر۲ پھر ہاتھ میں جل لیکر اور یہہ منتر پڑھ کر بھوگ لگاوے

ॐ ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम्, ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना १

نمبر۳ پھر پانچ گراس ان منتروں کو پڑھ کر تھالی سے نکال کے زمین پر رکھدے -

भूमतये नमः १ भुवनपतये नमः २ भूतानां पतये नमः ३ विश्वेभ्यो नमः ४
सर्वेभ्यो भूतेभ्यो बलिभ्यो नमः ५

نمبر۴ پھر ایک روٹی مع سب چیزوں کے گئو گراس کی نکالی اور یہ منتر پڑھ کر روٹی پر کچھہ قطرہ پانی کے بطور سنکلپ چھڑک دے -

सौरभेयः सर्वहिताः पवित्राः पुण्यराशयः प्रतिगृह्णन्तु मे ग्रासं गावस्त्रैलोक्यमातरः १

نمبر۵ پھر پانچ گراس توڑ کر تھالی میں جدا جدا رکھے اور ایک ایک منتر کو پڑھ کر کھاتا جاوے -

ॐ प्राणाय स्वाहा १ ॐ व्यानाय स्वाहा २ ॐ समानाय स्वाहा ३ ॐ उदानाय स्वाहा ४
ॐ अपानाय स्वाहा ५

अतिथि यज्ञविधिः ۔ اتیتھہ یگیہ

یہ کرم زمان حال مین لوگ اپنی بست ہمتی سے نہایت کم کرتے ہین مگر ضروری ہے اور اپنے اور اقارب کے کہانے سے پہلے کرنا چاہیے اور واضح ہو کہ اتیتھہ اسکو کہتے ہین جو اتفاقیہ بھوجن کیوقت آجاوے اگر اسوقت بل بیشد یو کرم نہ کیا ہو تو بل بیشد یہ کے نمت تھوڑا ان الگ رکھکر اتیتھہ کا سنسکار بقدر گنجایش کرے اگر تھوڑا بھوجن کرا سکتا ہو تو اوسیقدر دیدے اور یہ منتر پڑھدے اور اگر اتیتھہ نہ ملے تو گائے کو کھلا دے۔

तद्यस्यैवं विद्वान्व्रात्योऽतिथिर्गृहानागच्छेत्‌ स्वयमेनमभ्युदेत्य ब्रूयाद्व्रात्य क्वाऽवात्सीर्व्रात्योदकं व्रात्य तर्प्पयन्तु व्रात्य यथा ते प्रियं तथाऽस्तु व्रात्य यथा ते वशस्तथा व्रात्य यथा ते निकामस्तथास्त्विति

पञ्च यज्ञविधिः समाप्तम्‌

सोमीति रियं पार्वतीय देवदत्त ज्योतिर्विदस्यऽस्मिन्द्विजसंध्यासु सम्मति यशोधर शर्मणः

दः अमर शास्त्री

दः पण्डित कन्हैयालाल सारस्वत चहोंसीवालों के